علم تصوف کے احکام وتعلیمات پر مشتمل سینکڑوں احادیث مع تشریح

التشرف
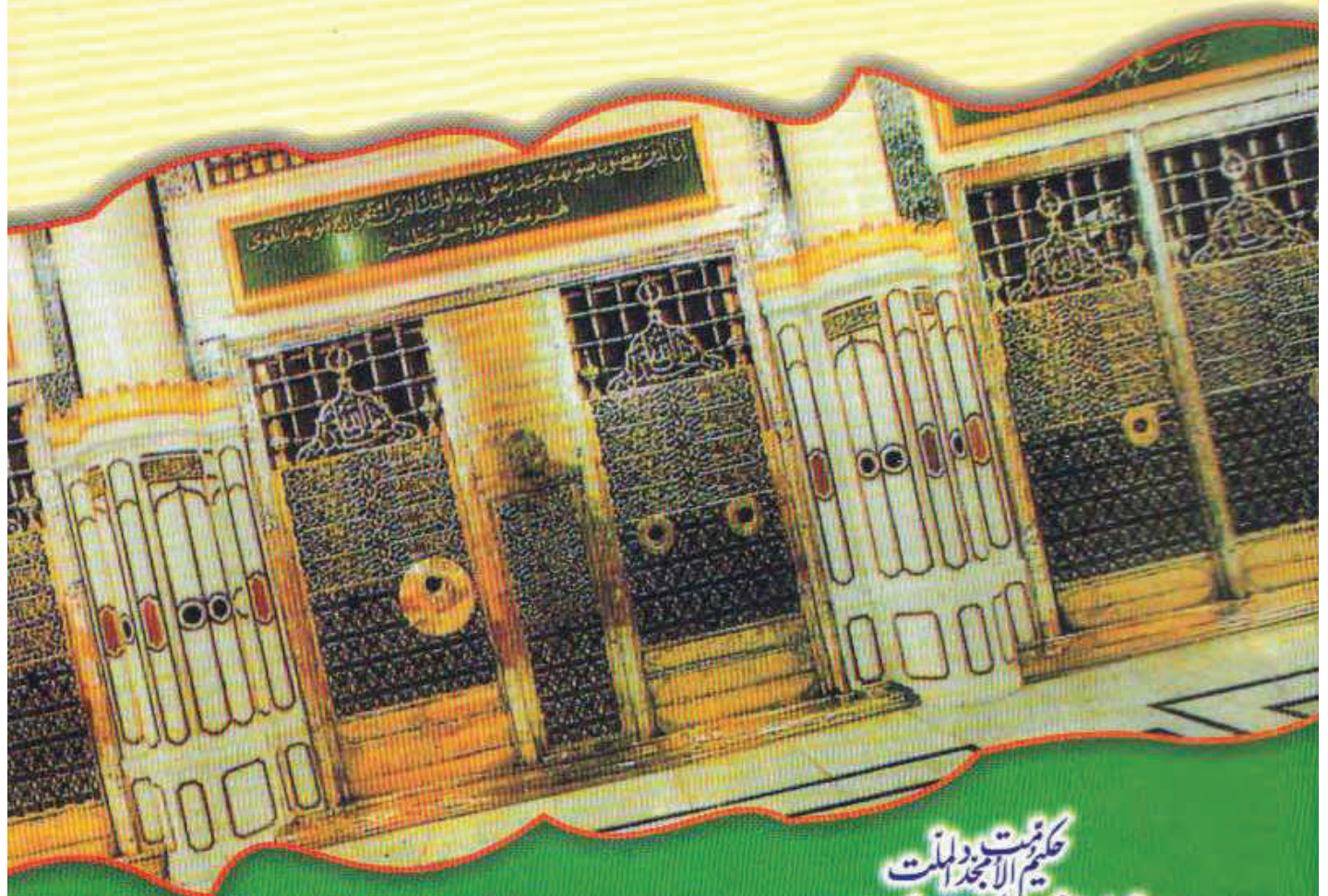
بمعرفۃ احادیث التصوف

حکیم الامت مجدد الملت
حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان

اَلتَّشَرُّفُ

بمعرفة احاديث التصوف

مع اُردو ترجمہ موسومہ

تکمیل التصرف فی تسہیل التشرف

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نوّر اللہ مرقدہٗ

تصوف نام ہے تعمیر الظاہر و الباطن کا اور کوئی آیت اور کوئی حدیث اس سے خالی نہیں، ہر آیت اور ہر حدیث میں کوئی نہ کوئی مسئلہ تصوف کا مذکور ہے۔ مگر اس کتاب میں خصوصیت کے ساتھ ان مسائل کی طرف توجہ دی گئی ہے جو تصوف کی طرف عام طور پر معروف ہیں۔
ایک جامع اور متوسط انتخاب حدیث لیکن ایک بحر بیکراں کی شکل میں

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 4540513-4519240

نام کتاب

اَلتَّشَرُّفُ

بمعرفة احادیث التصوف

تاریخ اشاعت......................صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

ناشر..........................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت........................سلامت اقبال پریس ملتان

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

ادارہ اسلامیات انار کلی لاہور

مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ... اُردو بازار... لاہور

مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ

کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

ادارۃ الانور... نیو ٹاؤن کراچی نمبر 5

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K

(ISLAMIC BOOKS CENTERE

119-121- HALLIWELL ROAD

BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو الحمد للہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاک اللہ

جب صبح کو کھانا نوش فرماتے تو شام کو نہ کھاتے اور جب شام کو نوش فرماتے تو صبح کو نہ کھاتے۔

فائدہ: اس میں دلالت ہے کھانے پینے کی چیزوں میں اور اوقات میں (ایک ظرف زمان ہے) اور ایک ظرف مکان) توسع کرنا بدوں غلو کے یہ زہد کے منافی نہیں اور اکتفا فرمانا (وقت میں یا ماکول میں جو وارد ہے) یہ ضرورت سے تھا (کہ سامان مہیا نہ ہوا) قصداً نہ تھا (جیسا بعض غالین مدعین زہد نے سمجھا ہے)۔

اہل خانہ کے ساتھ خلوت میں گفتگو سے خلل نہیں پڑتا

۱۲۶- حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات اپنا ہاتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ران پر مارتے تھے اور فرماتے تھے اے عائشہ مجھ سے باتیں کر لے۔

فائدہ: اس میں اس پر دلالت ہے کہ اہل خانہ کے ساتھ باتیں کرنا مقصود خلوت کے منافی نہیں (وہ مقصود اجتماع خواطر ہے اور تجربہ ہے کہ اہل خانہ سے چونکہ غایت بے تکلفی ہوتی ہے اس سے باتیں کرنے سے قلب مشوش نہیں ہوتا۔ تشویش رعایت سے ہوتی ہے۔

کتاب آفات اللسان

ترک اقوال وافعال عبث

۱۲۷- حدیث: آدمی کے اسلام کی خوبی میں سے یہ ہے کہ جو چیز اس کو مفید نہ ہو اس کو چھوڑ دے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ سابقہ) ابوداؤد میں باب صفت نبیذ میں حضرت عائشہؓ سے روایت کیا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے صبح کے وقت خرما بھگو دیتیں جب شام کا وقت ہوتا اور شام کا کھانا نوش فرماتے تو کھانے پر نبیذ نوش فرما لیتے اگر کچھ بچ جاتا تو میں اس کو گرا دیتی (لفظ میں راوی کو شک ہے مگر دونوں لفظ ہم معنی ہیں) پھر شب کو خرما بھگو دیتیں جب صبح ہوتی تو صبح کا کھانا نوش فرماتے اور کھانے پر نبیذ نوش فرماتے اور حضرت عائشہؓ نے یہ بھی فرمایا کہ ہم اس مشک کو (جس میں نبیذ تیار ہوتا تھا صبح و شام دھو ڈالتے (تاکہ اس میں پہلے نبیذ کا اثر نہ رہے جس سے نئے نبیذ میں تغیر کا احتمال ہو جائے راوی کہتے ہیں کہ) میرے باپ نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ ایک دن میں دوبار (نوش فرماتے) انہوں نے فرمایا ہاں۔ (۱۲۶) میں نے اس حدیث کی کوئی اصل نہیں پائی میں کہتا ہوں لیکن اس کا مضمون حدیث صحیح سے ثابت ہے جس کو مسلم نے حضرت عائشہؓ سے روایت کیا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی دو سنتیں پڑھ چکتے اگر میں جاگتی ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے تھے ورنہ لیٹ رہتے تھے۔

(۱۲۷) روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس کو غریب کہا ہے اور ابن ماجہ نے بھی ابوہریرہؓ کی حدیث سے۔